السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص رمضان المبارک میں آٹھ تراویح مع وتر جماعت سے پڑھ لے اور پھر رات جاگنا چاہے، تو کیا مزید نوافل پڑھ سکتا ہے، یا نہیں بعض علماء کہتے ہیں کہ وتروں کے بعد نفل جائز نہیں کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتروں کے بعد نفل پڑھ سکتا ہے۔ ((عن عائشة قالت کان یصلی ثمان رکعات ثم یوتر ثم یصلی رکعتین)) ''یعنی آنحضرت ﷺ وتروں کے بعد دو رکعت نفل پڑھا کرتے تھے۔'' ((وکان سعد بن ابی وقاص یوتر ثم یصلی علی اثر الوتر)) ''سعد بن ابی وقاص وتروں کے بعد نفل پڑھا کرتے تھے۔'' (قیام اللیل صفحہ نمبر ۱۳۰)

جن احادیث میں آتا ہے کہ حضور ﷺ کی آخری نماز وتر ہوا کرتی تھی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب آپ تہجد پڑھتے تو آخری نماز وتر کی رکعات ہوتیں اس کے بعد پھر نفل نہ پڑھتے مگر جو عشاء ہی کے ساتھ وتر پڑھ لے، وہ اس کے بعد نفل پڑھ سکتا ہے۔ (اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد ۸ شمارہ ۲۷: ۷، ذی الحجہ ۱۳۷۵ھ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 358

محدث فتویٰ